تحقیقاتی کمیٹی جلد ہی تباہ شدہ ہولونگ بنگلے کا دورہ کرے گی
وزیر جنگلات بھی ہفتہ کو جائے وقوع پر پہنچیں گے

کولکاتا (ایس این بی)

ریاست کے وزیر جنگلات جیر یاہا باسدا نے کہا کہ مغربی بنگال کے جلدا پاڑہ میں واقع ہولونگ بنگلے میں لگنے والی تباہ کن آگ کی تحقیقات کے لیے تشکیل دی گئی چار رکنی تحقیقاتی کمیٹی جلد ہی جائے وقوع کا دورہ کرے گی۔ مغربی بنگال حکومت نے گزشتہ روز علی پوردوار ضلع کے مشہور ہولونگ بنگلے میں لگنے والی آگ کی تحقیقات کا حکم دیا تھا۔ ریاستی وزیر جنگلات نے کہا ''ہمارے دو سینئر فارسٹ آفیسرلوگ سے وہاں موجود ہیں۔ چار رکنی ٹیم بھی ایک یا دو دن کے اندر علی پوردوار ضلع میں جائے وقوعہ پر پہنچ جائے گی تاکہ تمام وجوہ، جوہال اور اس کا پتہ لگانے کے لیے موقع پر مکمل معائنہ کیا جا سکے۔ صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے میں بذات خود وہاں جاؤں گا۔'' جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا انکوائری پینل کے ساتھ کوئی خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی گئی ہے تو انہوں نے کہا کہ فی الحال صرف ایک تحقیقاتی پینل تشکیل دیا گیا ہے۔

ویٹ اینڈ لائف وارڈن دیبل رائے نے فی پی آئی کو بتایا کہ بنگلے کے تمام آٹھ کمرے مکمل طور پر خاکستر ہو چکے ہیں، صرف ڈھانچے کو سہارا دینے والے کنکریٹ کے ستون رہ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''یہ ایک افسوسناک منظر ہے۔ ابتدائی طور پر، وجہ شارٹ سرکٹ معلوم ہوتی ہے۔ لیکن فرانزک ٹیسٹ سے وجہ کی تصدیق ہو جائے گی۔''

جنگلات کے ایک اور اہلکار نے بتایا کہ محکمے کی طرف سے آگ لگنے کی اطلاع غال کاٹا پولیس اسٹیشن میں درج کرائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، ''پولیس کو رپورٹ کرنا معمول ہے۔ وہ اپنی تحقیقات بھی کریں گی۔''

مشہور سیاحتی لاج، جو 60 کی دہائی کے اواخر میں اپنے قیام کے بعد سے زائرین کا پسندیدہ تھا اور بعد میں اس کی تزئین و آرائش کی گئی، منگل کی رات 9 بجے کے قریب آگ لگنے سے جل کر خاکستر ہوگئی۔

چونکہ 15 جون کو مانسون کے آغاز کے ساتھ ہی سیاحتی موسم ختم ہو گیا تھا، اس لیے بنگلہ بند کر دیا گیا، اور خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ملبوتہ جنگل میں جنگلی جانوروں کے زخمی یا مرنے کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔

باسدا نے کہا کہ لکڑی کی بنگلہ ریاست کے لیے ایک اثاثہ تھا، اور لوگ اس سے بہت زیادہ جذبات اور پرانی یادیں وابستہ رکھتے ہیں۔ یہ پوچھنے جانے پر کہ کیا ریاستی حکومت شاندار ڈھانچے کو بحال کرے گی، وزیر نے کہا، ''ہم وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر عمل کریں گے۔''

محکمہ پنچایت کی پہل
ضروری سرٹیفکیٹ ایپ کے ذریعے دستیاب

کولکاتا (ایس این بی)

محکمہ پنچایت کی خصوصی پہل سے ایپ کے ذریعہ ہی دو اہم سرٹیفکیٹ دستیاب ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق جلد ہی ایک نئی ایپ لانچ ہونے جا رہی ہے۔ اس ایپ کے لانچ ہونے کے بعد اب دیہی لوگوں کو اہم سرٹیفکیٹ اور کریکٹر سرٹیفکیٹ جیسے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے پنچایت کے دفاتر کے چکر نہیں لگانے پڑیں گے۔ ایپ کے لانچ ہونے کے بعد، خوشخبر سرٹیفکیٹ حاصل کرنا چاہتا ہے اسے اپنا نام ایپ میں رجسٹر کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ تمام معلومات اور دستاویزات کو ایپ میں ہی اپ لوڈ کرنا ہوگا۔ محکمہ پنچایت کے ذرائع کے مطابق معلومات کی تصدیق بلاک سطح سے کی جائے گی۔ اگر معلومات کی تصدیق ہو جائے تو نئے مقالہ سرٹیفکیٹ ایپ پر ہی تصحیح دیا جائے گا۔ جتنے انسان اپنی ضرورت کے مطابق استعمال کر سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ محکمہ پنچایت نے بہت پہلے ہی کئی معلومات عام آن لائن خدمات شروع کی ہیں۔

انتخابات کے بعد تشدد صرف بنگال میں کیوں ہوتا ہے
راجیہ سبھا رکن کویتا پاٹیدار نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے مانگا جواب

کولکاتا (ایس این بی)

راجیہ سبھا ایم پی کویتا پاٹیدار نے بنگال میں اپنے قیام سے واپس لوٹتے ہوئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے پوچھا ہے کہ ہر الیکشن کے بعد صرف مغربی بنگال میں ہی تشدد کیوں ہوتا ہے۔ غریب مزدوروں کے گھر کیوں جلائے جاتے ہیں اور خواتین پر تشدد کیا جاتا ہے؟ کویتا پاٹیدار تریپورہ کے سابق وزیر اعلیٰ اور ایم پی بپلب دیب کی قیادت میں چار رکنی اور بی جے پی کمیٹی کی رکن ہیں، جو حال ہی میں تشدد سے متاثرہ بنگال کے حالات کا جائزہ لینے کے بعد واپس آئی ہیں۔

راجیہ سبھا ایم پی کویتا پاٹیدار نے کہا ہے کہ حال ہی میں ہندوستان کی 28 ریاستوں اور آٹھ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں لوک سبھا کے انتخابات ہوئے۔ اس کے ساتھ ہی تین ریاستوں میں اسمبلی انتخابات بھی ہوئے لیکن بنگال کو چھوڑ کر کہیں بھی سیاسی تشدد کا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔ بنگال واحد ریاست ہے جو پولنگ کے بعد تشدد کی لپیٹ میں ہے۔

کلکتہ ہائی کورٹ نے بھی وہاں کی سنگین صورتحال کو سنجیدگی سے لیا ہے اور بنگال میں مرکزی فورسز کی تعیناتی کو 21 جون تک بڑھا دیا ہے۔ تشدد زدہ بنگال میں ہمارے کارکن خوفزدہ ہیں، عوام خوفزدہ ہیں۔ گھروں اور دکانوں کو جلایا جا رہا ہے، خواتین کو تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور ان کی ایف آئی آر نہ درج نہیں کی جا رہی ہے، جو کہ انتہائی سنگین بات ہے۔

کویتا پاٹیدار نے کہا کہ مغربی بنگال میں انتخابات کے بعد تشدد کا یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ وہیں، پنچایتی انتخابات اور 2021 کے اسمبلی انتخابات کے دوران، ٹی ایم سی کارکن اور ان کے حمایتی غنڈہ گرد تشدد میں ملوث پائے گئے تھے۔ وہاں بی جے پی کارکنوں کو چن چن کر مارا گیا، ان کے گھروں کو جلایا گیا اور خواتین کارکنوں کی تذلیل کی گئی۔ سیاسی انتقام میں ایسا تشدد جمہوریت میں ناقابل قبول اور آئین کے خلاف ہے۔ محترمہ پاٹیدار نے کہا کہ جمہوریت پر مبنی کوئی اور ان کا جمہوریت کا مطالبہ ہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو اگر جمہوریت پر ذرا سا بھی بھروسہ ہے تو انہیں اس تشدد کی ذمہ داری لیتے ہوئے فوری طور پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دینا چاہیے۔

بورو چیئرمین کا لینڈ مافیا پر فرضی دستاویزات استعمال کرنے کا الزام

آسنسول (ایس این بی)

آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 72 کے کونسلر چیتنیا ماہتو نے آج ایک پریس میٹنگ کی اور اس موقع پر انہوں نے کچھ سنسنی خیز انکشافات کیے۔ انہوں نے کہا کہ ایک گینگ کام کر رہا ہے جو کہ غیر قانونی طور پر زمینوں کی رجسٹریشن کروا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری قوانین کے مطابق قانونی چاشنی کے لیے ضروری ہونے والی زمین یا دیگر جائیداد کے معاملے میں فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کے سامنے بیان حلفی دیا جانا چاہیے۔ اس کے بعد علاقے کا کنٹرول حلف نامہ پر دستخط کرتا ہے لیکن پھر لوگ گینگ چلا رہے ہیں۔

چیتنیا ماہتو نے کہا کہ کچھ لوگوں نے ان کے کونسلر کے لیٹر پیڈ، اس کے اسٹامپ کی ڈپلیکیٹ بنائی ہے اور دھوکہ دہی سے ان کے دستخط بھی حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسا کر کے یہ لوگ بی ایل آر او آفس کو بھی دھوکہ دے رہے ہیں۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ جس گینگ نے یہ کام کیا ہے اس نے اس طرح کے مزید کئی فراڈ کیے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ جس زمین کو غیر قانونی طور پر رجسٹرڈ ہونے کی بات کر رہے ہیں وہ 30 اپریل 2024 کو رجسٹرڈ ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وہ نے ماجھی نامی شخص نے یہ زمین خریدی ہے جبکہ بیچنے والوں کے نام وندنا متھاوران کے شوہر نزیل مہتا سوروتی بنرجی اور ان کے شوہر سکھن بنرجی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ انہوں نے اس معاملے میں قانونی کارروائی کی ہے اور کلٹی تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے کلٹی کے اے ڈی ایس آر اور بی ایل آر او کو خط لکھا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے وزیر سٹے گنگ اور مغربی بردھمان کے ضلع گورنر کو بھی خط لکھ کر صورتحال سے آگاہ کیا ہے۔ اتنا ہی نہیں، انہوں نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر اور کلٹی کے ایم ایل اے کو بھی ایک خط لکھا ہے اور انہیں اس بارے میں بتایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے اپنی سطح پر اس معاملے کو جاننے کی کوشش کی لیکن وہ نہیں جان سکے کہ اس کے پیچھے کون وزیر ہے۔ یہ وہ نہ ظاہر نہیں کر سکے، اس کے لیے انہیں اپنی انتظامیہ کا تعاون درکار ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے قتل ایک اور کانسٹیبل اشوک پاسوان کے ساتھ بھی ایسا واقعہ ہو چکا تھا۔ ان کا لیٹر ہیڈ اور ڈاک ٹکٹ بھی نقل کیا گیا تھا۔ یہ کہ اس فراڈ میں ایک بہت بڑا گینگ ملوث ہے اور انہیں جلد از جلد گرفتار کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی کی ضرورت ہے۔

گائیوں کی چوری کے مسلسل واقعات سے ناراضگی
نعمت پور پولیس چوکی نے جانوروں کو چرا کر لے جانے والی گاڑی ضبط کی

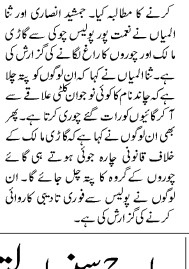

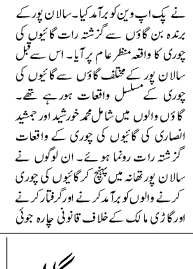

آسنسول (ایس این بی)

سالان پور تھانہ علاقہ میں گزشتہ کئی ماہ سے مسلسل گائیوں کی چوری کے واقعات سے علاقے کے لوگوں میں ناراضگی ہے۔ چوروں کا گروہ باضابطہ رات کی تاریکی میں علاقائی گاؤں میں کھلی گائیوں کو پک اپ وین میں اٹھا کر لے کر بھاگ جاتے ہیں۔ اس سے گاؤں والے کافی پریشان ہیں گزشتہ رات گاؤں کے لوگ چھت پر سو رہے تھے کہ گائیوں کے چیخنے کی آواز ہوئی۔ ان لوگوں کی نیند کھلی تو دیکھا کہ ایک پک اپ وین لگا کر گائیوں کو زبردستی اس پر سوار کیا جا رہا ہے۔ گاؤں والوں نے شور مچایا اور تنگ و حشت باری کی جب کہ پک اپ وین لے کر گائیوں کے چور فرار ہو گئے۔ ان لوگوں نے سالان پور تھانہ کو فون کیا پھر چورنگی پولیس چوکی پک اپ وین کو پکڑنے میں ناکام رہی۔ آخر کار نعمت پور پولیس چوکی نے پک اپ وین کو برآمد کیا۔ سالان پور کے بندہ بن گاؤں سے گزشتہ رات گائیوں کی چوری کا واقعہ منظر عام پر آیا۔ اس سے قبل سالان پور کے مختلف گاؤں سے گائیوں کی چوری کے مسلسل واقعات ہو چکے تھے۔ گاؤں والوں میں شامل محمد خورشید اور جمشید انصاری کی گائیوں کی چوری کے واقعات گزشتہ رات رونما ہوئے۔ ان لوگوں نے سالان پور تھانہ میں پہنچ کر گائیوں کی چوری کرنے والوں کو برآمد کرنے اور گرفتار کرنے اور گاڑی مالک کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے کا مطالبہ کیا۔ جمشید انصاری اور ثنا الہیاں نے نعمت پور پولیس چوکی سے گاڑی مالک اور چوروں کا رائے لگانے کی گزارش کی ہے۔ ثنا الہیاں نے کہا کہ ان لوگوں کو پتہ چلا ہے کہ چار نام کا کوئی نوجوان کلٹی علاقے سے آ کر گائیوں کو رات کے چوری کرتا ہے۔ پھر بھی ان لوگوں نے کہا ہے کہ گاڑی مالک کے خلاف قانونی چارہ جوئی ہوتے ہی گائے چوروں کے گروہ کا پتہ چل جائے گا۔ ان لوگوں نے پولیس سے فوری تادیبی کارروائی کرنے کی گزارش کی ہے۔

عوام نے نفرت کو مسترد کر دیا اور ممتا کی ترقیاتی کاموں کو ووٹ دیا: ارندم گوئن

مگلی (ایس این بی)

گزشتہ 2014 اور 2019 لوک سبھا الیکشن میں زیندر مودی نے عوام کو اپنے جاپ جھوٹ اور فیصلوت جملہ بازی اور فرقہ کی بدولت کامیابی حاصل کی تھی لیکن اس بات عوام نے مودی کے جملے اور جھوٹ کو مسترد کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی حمایت میں ووٹ دیا۔ ان خیالات کا اظہار پیاپی کے ایم ایل اے اور بنگلی ضلع ترنمول کانگریس کے صدر ارندم گوئن نے ایک خصوصی ملاقات میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ مختلف پارٹی کی میاٹھی نے قائم این ڈی اے حکومت ایک سال سے زیادہ نہیں رہ سکے گی۔

ملکہ میں تیزی سے پروان چڑھ رہی عوام ناراضگی نے مودی کے جملے اور جھوٹ کو مسترد کر دیا جبکہ نتیجہ یہ کہ بی جے پی چاروں شانے چت ہو گئی۔ اس ضلع میں بی جے ڈی ایک سیٹ بھی ہاتھ سے نکل گئی۔ عوام نے ممتا بنرجی کے ترقیاتی کاموں اور عوامی اسکیموں سے متاثر ہو کر ووٹ دیا ہے۔ مودی حکومت کی بدعنوانی، کالا دھن، مہنگائی، روزگار، اگنی ویر، سرمایہ داروں کو بڑھاوا دینا، اچھے دن، وی آئی پی کلچر سمیت دیگر ایشو کو عوام نے مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں سے ملک کے عوام مہنگائی، بے روزگاری، کسان اندولن، سی اے اے، این آر سی سے پریشان تھے۔ اس لیے عوام نے وزیر اعلیٰ پر بھروسہ کیا، گٹ بندھن کی حکومت چاہنا موجودہ لیڈر کی شکست ثابت ہوگی۔ چاپہ پائی اور اپر پاڑہ اسمبلی کے بنگلہ بندی آبادی والے علاقوں سے نامیدی ملی ہے، مودی کی نفرت اور تقسیم کی پالیسی نے لوگوں کو تاہم کر نے کا نتیجہ ہے کہ عوام نے کھل کر اپنا فیصلہ سنا دیا۔

جوٹ انڈسٹری کی مدد کیلئے پالیسی اقدامات کرے حکومت

کولکاتا (ایس این بی)

صنعتی ادارہ انڈین جوٹ ملز ایسوی ایشن (آئی جے ایم اے) نے جوٹ کے تھیلوں کی مانگ میں کمی اور مزدوروں اور کسانوں پر اس کے منفی اثرات سمیت متعدد دیگر چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ایک وجہ جبکا شکار شعبے کی مدد کے لیے پالیسی مداخلت کی درخواست کی ہے۔ ایک سینئر افسر نے یہ اطلاع دی۔ صنعت کی تنظیم نے اس سلسلے میں صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم کے وزیر پربا بدھ جوشی کو خط لکھا ہے۔ بھیجے گئے خط میں اجماع نے فوڈ کارپوریشن آف انڈیا اور ریاستی پروکیورمنٹ ایجنسیوں کے ذریعے خریدے گئے اناج کے لیے پیکیجنگ مواد فراہم کرنے میں جوٹ انڈسٹری کے اہم کردار کو نوٹ کیا۔

اجماع کے سابق صدر بنجے کیاریا نے کہا، ''صنعت کی ٹریفک اور رج کے سیزن کے دوران جوٹ کے تھیلوں کی 100 فیصد ضروریات پورا کرنے کے لیے تیار ہونے کے باوجود 22- 2021 میں 38-39 لاکھ گانٹھوں کی سالانہ مانگ سے مانگ میں زبردست کمی آئی مالی سال 25- 2024 میں یہ طلب 30 لاکھ گانٹھوں کی متوقع ہے۔'' انہوں نے کہا کہ طلب میں کمی کی وجہ سے صلاحیت کو پوری طرح سے استعمال نہیں کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے ملازمتوں کی آپریٹن بند کرنے پر مجبور ہو رہی ہیں۔ اس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر ملازمتوں کا نقصان ہوا ہے۔ کیاریا نے کہا کہ اس نے جوٹ کے کسانوں کو بھی متاثر کیا ہے، جو اپنی پیداوار کو کم سے کم امدادی قیمت پر فروخت کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ وزیر کو لکھے گئے خط میں، چیئرمین رگھویندر گپتا نے کہا، ''مطالبہ کو برحانے کے لیے، اجماع نے سفارش کی ہے کہ تمام درآمد شدہ گندم، یا چاہے وہ سرکاری سودے کے ذریعے ہو یا نجی تجارت کے ذریعے، اسے جے پی ایم ایکٹ، 1987 کے تحت جوٹ کے تھیلوں میں پیک کیا جانا چاہیے۔'' اس نے دھان کی پیکنگ کے لیے سیکنڈ ہینڈ بیگ کے بجائے جوٹ کے نئے تھیلوں کے استعمال پر واپس جانے کا بھی مشورہ دیا۔ جوٹ سیکٹر کی منظم ملوں میں تقریباً 3.5 لاکھ مزدور کام کرتے ہیں اور تقریباً 40 لاکھ کسان نقد فصل میں مصروف ہیں۔

پنچ کے ترنمول میں شامل ہونے کی وجہ سے درگاپور میونسپل کارپوریشن انتخابات کی تحریک ٹھنڈی پڑی

درگاپور (ایس این بی)

درگاپور میں، میونسپل کارپوریشن انتخابات کی تحریک سی پی آئی (ایم) کے سینئر لیڈر پنچ رائے سرکار کے ترنمول میں شامل ہونے کی وجہ سے ٹھنڈی پڑ گئی ہے۔ پنچ کی قیادت میں میونسپل کارپوریشن انتخابات کو لے کر بار بار احتجاج کیا جا رہا تھا۔ اسی وقت، ترنمول لیڈروں کو سی پی آئی (ایم) کی تحریک کے بارے میں بار بار وضاحتیں دینی پڑ رہی تھی۔ درگاپور شیاملچل میں تقریباً 40 سالوں سے سی پی آئی (ایم) کا ایک سرگرم کیڈر رہنے اور اپوزیشن جماعتوں کے خلاف مظاہرے کرنے والے اور لوکلیڈر ترنمول میں شامل ہو گئے۔ قابل ذکر ہے کہ جنگلو لیڈر پنچ کے ترنمول میں شامل ہونے کی وجہ سے شہر کے مرکز میں واقع سی پی آئی (ایم) کے دفتر میں خاموشی ہے۔ پنچ، جنہوں نے سی پی آئی (ایم) سے ترنمول میں شمولیت اختیار کی، اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ پنچ کو ترنمول میں بڑی ذمہ داری ملنے کی بات ہو رہی ہے۔ پنچ کا سی پی آئی (ایم) لیڈروں کے ساتھ 2016 سے تنازع چل رہا تھا۔ اس کے باوجود پنچ تنظیم کے لیے مسلسل کام کر رہے تھے۔ وہ ہر روز مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی غلط پالیسیوں کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا، اسمبلی، پنچایت اور میونسپل کارپوریشن انتخابات میں مسلسل شکست کے باوجود پنچ کارکنوں کو توانائی دے رہے تھے۔ پنچ کے ترنمول میں شامل ہونے سے سی پی آئی (ایم) کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ سی پی آئی (ایم) کے لیے درگاپور شیاملچل میں پنچ جیسا لڑاکو لیڈر رخاص تھا۔ پنچ کو درگاپور میں احتجاج کی وجہ سے کئی بار حراست میں لیا گیا تھا۔ پنچ کے خلاف عدالت میں مقدمہ بھی درج کیا گیا تھا۔ اس کے باوجود پنچ نے کبھی تحریک سے پیچھے نہیں ہٹے۔ درگاپور میونسپل کارپوریشن انتخابات کے مطالبہ پر سی پی آئی (ایم) کے احتجاج کی کوئی دور کی امید نہیں ہے۔ پنچ درگاپور میں واقع ٹیکلیریوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے حقوق کے لیے مسلسل لڑ رہے تھے۔ اس کے علاوہ وہ مسلسل ناانصافی کے خلاف آواز اٹھاتے رہے۔ درگاپور شیاملچل میں بی پی آئی (ایم) کا کارکن پنچ کو کٹھر کے کا سیمانتا تھے۔ قابل ذکر ہے کہ پنچ ٹیکلیریوں کا گھیراؤ کر کے مزدوروں کے حقوق کے لیے تحریک چلاتے تھے۔ پنچ کے درگاپور میں ترنمول میں شامل ہونے کے بعد، سی پی آئی (ایم) تحریک تقریباً ختم ہو گئی ہے۔

خاتون چائے ملازم نالے میں گر کر جاں بحق

چلیپائی گوڑی (ایس این بی)

چائے کے باغ کے نالے میں گرنے سے خاتون ورکر جاں بحق ہوگئی۔ مرنے والی خاتون ورکر کا نام سوشانتی اندر (40) ہے۔ وہ سنگلیلا بلاک کے ڈاگی ڈویژن میں ٹی گارڈن کے کنگھی لائن علاقے کی رہائشی تھی۔ متھی ذرائع کے مطابق خواتین ورکرز بدھ کو چائے کے باغ میں چائے کا کام کرنے آئی تھیں۔ اس وقت تیز بارش ہو رہی تھی۔ پھر کام کے دوران اچانک خاتون کارکن چائے کے باغ کے نالے میں گر گئی۔ بارش کے باعث نالے میں پانی کا تیز بہاؤ ہے خاتمہ کے باعث خاتون کچھ دور تک نالے میں بہہ گئی اور جھاڑیوں میں پھنس گئی۔ جس کے بعد کارکنوں نے خاتون کو بازیاب کرایا اور چائے باغ کے ایمبولینس میں چلیپا منگل باڈی رورل اسپتال لے گئے۔ جہاں ڈاکٹروں نے خاتون کو مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے ہی آیسی پی کارڈن کے زونل مینیجر آفیسر راجن بدانگ اور دیگر اسپتال پہنچے۔ تھانہ سنگیلی کی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے جلپائی گوڑی صدر اسپتال بھیج دیا ہے اور مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔

چارج سنبھالتے ہی کوی دت نے سخت کیا اپنا لہجہ کہا

آسنسول (ایس این بی)

آسنسول۔ درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے نئے مقرر کردہ چیئرمین کاوی دت نے منگل کو دفتر میں چارج سنبھال لیا۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے پہلے انہوں نے درگاپور میں چارج سنبھالا جہاں ان کا رہائشی وزیر ڈاکٹر پردیپ جمدار اور ترنمول ضلع صدر زبیر ناتھ چکرورتی نے گلدستے سے استقبال کیا۔ اس کے بعد دوپہر سہ پہر 3.30 بجے آٹھس آسنسول پہنچے اور محکمہ کے تمام ملازمین سے ملاقات کی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایس مہیم، آسنسول ڈی ڈی اے کے وائس چیئرمین اجول چٹرجی، سینئر سماجی کارکن سوربن جالان، بنگال ایسوسی ایشن کے بی کے ڈھسل اور دیگر کئی عہدیداروں نے پھولوں کے گلدستے کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔ حاضرین سے بات کرتے ہوئے کوی دت نے کہا کہ آسنسول۔ درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا چیئرمین بننا ان کے لیے اعزاز کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ادارے کے ورکنگ سسٹم کو سمجھنے کے لیے کچھ وقت درکار ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ آسنسول اور درگاپور دونوں کو جدید شہروں میں شامل کیا جائے۔ شہر میں تجاوزات نہیں ہونی چاہئیں، ہر جگہ صفائی کے بہتر انتظامات ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ترقیاتی اور تجاوزات کے حوالے سے اے ڈی ڈی اے کے تمام افسران کے تعاون سے کام کریں گے۔ انہوں نے وائس چیئرمین اجول چٹرجی سے درخواست کی کہ وہ انسٹی ٹیوٹ کے روزمرہ کے کام کو آسانی سے چلانے میں ان کی رہنمائی کریں۔ میٹنگ میں آئیں اور دونوں شہروں کی ترقی کو مزید رفتار فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ ان کا موازنہ تب پش بنرجی سے نہیں کیا جا سکتا وہ بہت متوازن لیڈر ہیں جنہوں نے ہمیشہ ہر کام کو اچھی طرح سوچ سمجھ کر اور سب کو ساتھ لے کر کیا۔ تپس بنرجی کی جانب سے لینڈ مافیا کے خلاف شروع کی گئی مہم کے بارے میں انہوں نے کہا کہ وہ اس عہدے پر نئے ہیں جس کی وجہ سے وہ اس وقت کوئی تبصرہ نہیں کر سکتے۔ اس موضوع کو پوری طرح سمجھنے کے بعد ہی وہ اس موضوع پر کچھ تبصرہ کر سکتے ہیں۔

کنچن جنگا ایکسپریس ٹرین حادثے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات ہوں: جماعت اسلامی ہند

کولکاتا (ایس این بی)

جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر پروفیسر سلیم انجینئر نے میڈیا کو جاری اپنے ایک بیان میں کنچن جنگا ایکسپریس ٹرین حادثے کی اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ''مغربی بنگال کے نیو جلپائی گوڑی ریلوے اسٹیشن کے قریب ہونے والے المناک ٹرین حادثے کے بارے میں جان کر انتہائی بہت دکھ ہوا۔ ہم مرنے والوں کے اہل خانہ کو دلی تعزیت پیش کرتے ہیں، متاثرین کے لیے دعا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی تمنا کرتے ہیں۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ 'مینیٹش ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف)، اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیمیں ایک گھنٹے سے زیادہ وقت لگنے کے بعد جائے حادثہ پر پہنچیں۔ یہ انتہائی تشویش کی بات ہے، اس کی جانچ ہونی چاہیے۔ البتہ مقامی اور قریب گاؤں میں لمبنے والے لوگ قابل تعریف ہیں جنہوں نے مسافروں کو بچانے، زخمیوں کی دیکھ بھال کرنے اور ان کو مدد کرنے میں ذرا بھی کوتاہی نہیں کی، وہ نہایت ہی مستعدی کے ساتھ ان کو بچانے کی مہم میں لگے رہے۔ قابل غور ہے کہ جائے حادثہ کے قریب واقع ترنمل جوت گاؤں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ گاؤں کے لوگ عیدمنانے میں مصروف تھے مگر حادثہ ہوتے ہی سب کے سب ضروری کارروائی اور لازمی امداد فراہم کرنے میں جٹ گئے۔ وقت پر ایمبولینس دستیاب نہ ہونے کے سبب گاؤں کے بہت سے لوگوں نے اپنی گاڑیوں میں مسافروں کو قریبی اسپتالوں میں پہنچایا۔ نرمل جوت کے باشندوں نے جذبہ انسانی کا عظیم مظاہرہ کرتے ہوئے کچھ مسافروں کو فوری طبی امداد کے لیے اپنے گھروں میں بھی جگہ دی''۔ پروفیسر سلیم انجینئر نے مزید کہا کہ ''یہ انتہائی حیران کن بات ہے کہ بالاسور (اڈیشہ) میں ہونے والا ٹرین حادثہ جس میں 260 لوگوں کی جانیں گئی تھیں اور 900 سے زیادہ شدید زخمی ہوئے تھے، اس کے ٹھیک ایک سال بعد کنچن جنگا ایکسپریس کا یہ ہڑا ٹرین حادثہ ہوا ہے۔ اس حادثے میں 15 افراد ہلاک اور 60 سے زائد زخمی ہوئے

کول انڈیا نے نجی کمپنیوں کو 23 بند کانیں الاٹ کیں

کولکاتا (ایس این بی)

کول انڈیا لمیٹڈ (سی سی ایل) نے اپنی بند اور کری ہوئی زمین کانوں سے کوئلے کے ذخائر کو نکالنے کے لیے آمدنی کی تقسیم کی بنیاد پر نجی کمپنیوں کو ایسی 23 کانیں الاٹ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کمپنی نے کہا کہ ان کانوں کی زیادہ سے زیادہ صلاحیت 3.41 کروڑ ٹن سالانہ ہے۔ اس میں سے کوئلے کے کل نکالنے کے قابل ذخائر 635 ملین ٹن ہیں۔ کول انڈیا نے رکھے گئے کوئلے کی توان کی پولیس ایکاروں سے ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ پولیس کی کوشش کی گئی ہے کہ ان کانوں کی نشاندہی کی جا سکے۔ جن نجی کمپنیوں کو یہ کانیں الاٹ کی گئی ہیں ان کے نامو کا انکشاف نہیں کیا گیا ہے۔ کول انڈیا کے حکام نے بتایا کہ 11 دیگر کانوں کے لیے نجی بولی کا عمل جاری ہے۔

پولیس کے سامنے ہی خواتین کی اجتماعی پٹائی

باراسات (ایس این بی)

مدھیم گرام کے گھوش پاڑا نے ایک مرد اور عورت کو دیکھ کر پیچ چوہر کھر کر افواہیں اپنی پھیلائی تھیں کہ باراسات کے سری نگر علاقے میں مقامی لوگوں نے انہیں گھیر لیا۔ یہ چوہر دونے کے شبہ میں لوگوں نے دونوں کو اتنا ماری طور پر مارنا شروع کر دیا۔ جب پولیس وہاں پہنچی تو ان کے انتہاء کے باوجود کچھ لوگوں نے خاتون کی پٹائی جاری رکھی۔ پولیس نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو ان کی پولیس اہلکاروں سے ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ پولیس کی گاڑی پر پتھراؤ شروع کر دیا گیا۔ اس کی وجہ سے وہاں شدید کشیدگی پھیل گئی۔

پوجا کی چھٹیاں گزارنے اپنے خاندان کے ساتھ ہولانگ بنگلے جاتے تھے جیوتی بابو

کولکاتا (ایس این بی)

ڈوراس کے تاریخی ہولونگ ون بنگلے میں آگ لگنے کی خبر سننے کے بعد ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ جیوتی باسو کا خاندان اپنے پرانے دنوں کی یادوں سے پریشان ہے۔ جیوتی باسو کی بہو اور تھیٹر آرٹسٹ ڈولی باسو نے اپنے پرانے دنوں کی یادیں شیئر کیں۔ جیوتی باسو کے بیٹے چندن باسو کی ساتھ بیوی ڈولی باسو نے بتایا کہ ان کے سسر جیوتی باسو پوجا کی چھٹیوں میں پورے خاندان کے ساتھ ہولونگ فارسٹ بنگلے جاتے تھے۔ ہریالی کے درمیان واقع ہولونگ فارسٹ بنگلوں سے پناہ گاہ کے دلکش نظارے سے باسو خاندان کو شہری ہلچل سے نجات دلاتی۔ بنگلوں کے قریب سے ہاتھیوں کا غول گزرتا تھا۔

کبھی کبھی ایک دو جنگلی جانور بھی بنگلے کے آس پاس آ جاتے۔ باسو خاندان اس سب سے لطف اندوز ہوا۔ ڈولی باسو نے بتایا کہ ایک دن بنگلے میں رہتے ہوئے ان کی ملاقات ہرادھن سے ہوئی۔ ڈولی نے ہرادھن کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے کہا، ''چھوٹے ہرادھن کو بہت پیار تھا۔ بالکل انسانی بچے کی طرح۔ ہم اس سے بہت پیار کرتے تھے۔ ہرادھن ہماری آنکھوں کے سامنے بڑا ہوتا چلا گیا۔ محکمہ جنگلات کے اہلکاروں نے ہرادھن کو بچایا تھا جسے ہوئے ان کی سابقہ بہو نے ایک اور کہانی سنائی۔ ہر روز وہ گینڈا آتا تھا اور بنگلے کے بالکل پاس کھڑا ہوتا تھا۔ باسو خاندان ہر روز اپنے بنگلے کی کھڑکی سے دیکھتا تھا۔ ایک دن